

۵۔ لغات۔ آئینہ خانہ : شیش محل۔ وہ گھر جس میں ہر طرف رنگارنگ آئینے لگے ہوئے ہوں۔

شبنمستان : وہ مقام، جہاں سبزے اور پودوں پر بہ کثرت شبنم پڑی ہوئی ہو۔

تشریح :- اے محبوب! تیرے جلوہ حسن نے آئینہ خانے میں وہی شان اور وہی کیفیت پیدا کر دی ہے، جو سورج کی شعاعوں کے نور سے شبنمستان پر طاری ہو جاتی ہے۔

اس شعر کی حقیقی حیثیت کا اندازہ مشاہدے سے تعلق رکھتا ہے۔ صبح کو اٹھیے اور کسی ایسے مقام پر پہنچ جائیے، جہاں سبزے کا فرش ہو۔ جا بجا پھولوں کی کیریاں ہوں اور ان پر خوب شبنم پڑی ہوئی ہو۔ جیسا کہ سرمایہ پڑتی ہے۔ پھر سورج نکلے اس کی شعاعیں شبنم کے قطروں پر پڑیں تو ہر قطرہ ایک چھوٹا سا قمقمہ نظر آئے گا۔ جس میں چراغ کی سی روشنی ہوگی۔ آپ مختلف زاد یوں سے دیکھیں گے تو ہر قطرے میں نور کے مختلف رنگوں کا جلوہ دکھائی دے گا۔ آپ دیکھتے جائیں ایسی بہار آپ کے سامنے ہوگی، جس کا نقشہ لفظوں میں نہیں کھینچا جاسکتا۔

شاعر کہتا ہے کہ اے محبوب! یہی کیفیت آئینہ خانے میں تیرے جلوے نے پیدا کر دی۔

واضح رہے کہ شعر میں غالب نے یہی مشاہدہ پیش کیا ہے۔ اسے سورج کے نکلنے پر شبنم کے اڑ جانے یا آئینے کا پانی خشک ہو جانے سے کوئی تعلق نہیں۔

۶۔ لغات۔ مضمحل : چھپا ہوا۔ پوشیدہ۔

ہمیولی : ہر مادی چیز کی اصل مادی جسموں کی صورت حال ہے اور ہمیولی اس کا محل ہے۔

تشریح :- میری آبادی اور بناوٹ ہی میں خرابی اور بربادی کی ایک صورت موجود ہے۔ کسان کا خون محنت و مشقت میں گرم ہوتا ہے۔ وہی گرمی ایک مادہ ہے